روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 28 جون 2007ء 12 جمادی الثانی 1428 ہجری 28 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 144

تقویٰ اور صبر

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر کے قریب بیٹھی رو رہی تھی۔ آپؐ نے اسے فرمایا۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کر اور صبر کر۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب قول الرجل للمرءۃ حدیث نمبر:1174)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کا تقویٰ تب محقق ہوتا ہے جبکہ اس پر کوئی مصیبت وارد ہو۔ جب وہ تمام پہلو ترک کر کے خداتعالیٰ کے پہلو کو مقدم کر لے اور آرام کی زندگی کو چھوڑ کر تلخ زندگی قبول کر لے تب انسان کو حقیقی تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ انسان کی اندرونی حالت کی اصلاح نری رسمی نمازوں اور روزوں سے نہیں ہو سکتی بلکہ مصائب کا آنا ضروری ہے۔ ؎

عشق اول سرکش و خونی بود   تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

اول حملہ عشق کا شیر کی طرح سخت ہوتا ہے۔ جس قدر انبیاء اور رسول اور صدیق گزرے ہیں ان میں سے کسی نے معمولی امور سے ترقی نہیں پائی بلکہ ان کے مدارج کا راز اس بات میں تھا کہ انہوں نے خداتعالیٰ کے ساتھ موافقت تامہ کی۔ مومن کی ساری اولاد ذبح کر دی جائے اور اس کے سوائے بھی اس پر تکالیف پڑیں تب بھی وہ بہرحال قدم آگے بڑھاتا ہے۔ دیکھو انسان باوجود ہزاروں کمزوریوں کے اپنے سچے دوست کے ساتھ وفاداری کرتا ہے تو کیا خدا جو رحمان اور رحیم ہے وہ تمہارے ساتھ وفاداری نہ کرے گا- خداتعالیٰ سے ایسا پیار کرو کہ اگر ہزار بچہ ایک طرف ہو اور خدا ایک طرف تو خدا کی طرف اختیار کرو اور بچوں کی پروا نہ کرو مصائب تمام انبیاء پر وارد ہوتے رہے ہیں۔ کوئی ان سے خالی نہیں رہا۔ اسی واسطے مصائب کے برداشت کرنے والے کے لئے بڑے بڑے اجر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور اپنے رسول کو خطاب کیا ہے کہ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو جو مصیبت کے وقت کہتے ہیں کہ ایک وقت تھا کہ ہمارا کوئی وجود ہی نہ تھا۔ خداتعالیٰ نے ہم کو پیدا کیا ہے اور اس کی ہم امانت ہیں اور اسی کے پاس جانا ہے۔ ایسے لوگوں کے واسطے بشارت ہے۔ ان مصائب کے ذریعہ سے جو برکات حاصل ہوتے ہیں اور خداتعالیٰ کی طرف سے جو خاص بشارت ملتی ہے وہ نماز روزہ زکوٰۃ سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ نماز کما حقہٗ ادا ہو جاوے تو بہت عمدہ شئے ہے مگر خداتعالیٰ کی طرف سے جو نشانہ لگتا ہے۔ وہ سب سے زیادہ ٹھیک بیٹھتا ہے اور اسی سے ہدایت اور رستگاری حاصل ہوتی ہے۔

اب اہل جماعت غور سے سنیں اور اس بات کو سمجھیں کہ دونوں قسم کی تکالیف خداتعالیٰ نے تمہارے واسطے رکھی ہیں۔ اول تکالیف شرعی ہیں ان کی برداشت کرو۔ دوسری تکالیف قضا وقدر کی ہیں۔ اکثر انسان شرعی تکالیف کو کسی نہ کسی طرح ٹال دیتے ہیں اور ان کو پورے طور سے ادا نہیں کرتے۔ مگر قضا وقدر سے کون بھاگ سکتا ہے۔ اس میں انسان کا اختیار نہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 417)

روزنامہ الفضل کی حفاظت کریں

روزنامہ الفضل ہمارا جماعتی اخبار ہے جو جماعت احمدیہ کے احباب کی تربیت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور میں 1913ء میں شروع ہوا اور 94 سال سے زائد عرصہ سے روز افزوں ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔

ہمارا اخبار دنیاوی آلائشوں سے بالاتر دینی اور دنیوی علوم کا خزانہ ہے، قومی امنگوں اور ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ الفضل میں حضرت مسیح موعود کے فرمودہ ملفوظات اور تحریرات کے علاوہ ڈھیروں مقدس حوالہ جات بھی شائع ہوتے ہیں۔ جن کا مطالعہ کرنا، ان کو دوسروں تک پہنچانا، ان پر عمل کرنا اور ان کے ذریعے بچوں کی تعلیم وتربیت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ ان تمام مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے الفضل کے پرچوں کی حفاظت اور ان کو ترتیب سے ریکارڈ میں رکھنا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔

احباب جماعت کی دینی تعلیم وتربیت پر مشتمل یہ مواد احترام کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کو ردی میں دوسرے اخبارات کے ساتھ فروخت کرنا اس کے احترام کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ اگر سنبھالنا ممکن نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ اس کو تلف کریں کہ ان مقدس تحریرات کی بے حرمتی نہ ہو اور کسی الزام کا پیش خیمہ نہ بنے۔ امید ہے احباب جماعت اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اس کے ادب واحترام کو بھی ملحوظ خاطر رکھیں گے۔

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ یکم جولائی 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ اوقات معائنہ 12:00 بجے دوپہر (آؤٹ ڈور گراؤنڈ) ضرورتمند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حدیقۃ المھدی

نہ کر سکوں گا بیان حدیقۃ المھدی
میں جا سکا نہ میاں حدیقۃ المھدی
جو ایم ٹی اے نے دکھایا وہ میں نے دیکھا ہے
میں سنتا رہتا ہوں اس کو جو وہ سناتا ہے
وہ رنگا رنگ لباس اور وہ گورے کالے لوگ
مجھے لگا کہ ہیں سب میرے دیکھے بھالے لوگ
وہ مسکراتے ہوئے چہرے پیارے پیارے لوگ
کہاں کہاں سے کھنچے آئے تھے وہ سارے لوگ
میانِ میکدہ اک جمِّ میکشاں دیکھا
ہجومِ خلق میں ساقی کو شادماں دیکھا
علومِ دیں پہ مقالات بھی سنے میں نے
تھے غیر جن کے خیالات بھی سنے میں نے
قدم قدم پہ خلافت کی نعمتیں دیکھیں
اور اس حدیقۃ المھدی کی وسعتیں دیکھیں
جو بھیڑیں مجھ کو چراگاہ میں دکھائی دیں
خدا گواہ وہ بھیڑیں بھی مجھ کو پیاری لگیں
جو ٹی وی نے مجھے کچھ گائیوں کو دکھلایا
تو کرشن روڈر گوپال مجھ کو یاد آیا
جب ایم ٹی اے پہ خلافت مآب کو دیکھا
مرے جنوں نے عجب آب و تاب کو دیکھا
وہ دل کی مملکت کے تاجدار کا دیدار
وہ کیفِ حسنِ سماعت وہ لذتِ گفتار
اسے جو دیکھا تو گو ہو سکی نہ گفت و شنید
مگر نظر سے محبت ابل پڑی ناہیدؔ

عبدالمنان ناہیدؔ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم لئیق احمد صاحب طاہر و مکرمہ امۃ النور صاحبہ یو کے تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہمارے بیٹے مکرم طارق احمد طاہر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ صباح النور خان صاحبہ بنت مکرم شاہد رضوان صاحب حال مقیم لندن کے ساتھ مورخہ 28۔اپریل 2007ء کو بعد نماز عصر پانچ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر بیت الفتوح مورڈن لندن میں فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور انور نے خطبہ نکاح میں دلہا اور دلہن کے نانا حضرت مولانا ابوالمنیر نور الحق صاحب کا بھی ذکر خیر فرمایا اور اپنی محبت بھری دعاؤں سے نوازا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ان سب دعاؤں کو قبول فرمائے جو محسن آقا نے اس موقعہ پر بیان فرمائیں۔آمین

ضرورت سٹاف

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو اپنے زیر انتظام چلنے والے ہوسٹلز کے لئے محنتی افراد کی ضرورت ہے جن کی عمر 40 سال سے زائد ہو، تعلیم کم از کم F.A ہو، ایڈمنسٹریشن کا تجربہ رکھتے ہوں اور جماعت کی خدمت کا شوق ہو۔

ایسے افراد اپنی درخواست مکرم صدر صاحب محلہ/مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 10 جولائی 2007ء تک نظارت تعلیم کو درج ذیل ایڈریس پر ارسال فرمائیں۔

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) چناب نگر 35460) فون نمبر 047-6212473

(نظارت تعلیم)

اعلان دار القضاء

(مکرم مرزا طارق منظور صاحب ترکہ مکرم مرزا منظور احمد صاحب)

مکرم مرزا طارق منظور صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے دادا مکرم مرزا منظور احمد صاحب ولد مکرم مرزا غلام اللہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ان کے نام ایک قطعہ نمبر 26/7 محلہ دار الرحمت ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ (مکان) میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ مرحوم ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔مرحوم کے جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم مرزا مسعود احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم مرزا داؤد احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم مرزا سلیم احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم مرزا لطیف احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ صالحہ مبارکہ صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم مرزا منصور احمد صاحب مرحوم (بیٹا)
مرحوم کے ورثاء
(الف) مکرم مرزا طارق منظور صاحب (بیٹا)
(ب) مکرم مرزا وسیم احمد صاحب (بیٹا)
(ج) مکرم مرزا فہیم احمد صاحب (بیٹا)
(د) مکرم مرزا کلیم احمد صاحب (بیٹا)
(ل) مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم مرزا ظفر احمد صاحب مرحوم۔مرحوم کے ورثاء
(i) مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم مرزا حمید احمد طاہر صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم مرزا مقبول بیگ صاحب (بیٹا)
(iv) مکرمہ جمیلہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
(v) مکرمہ محمودہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
(vi) مکرمہ منصورہ ظفر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

لاہور انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (لائٹ) لاہور نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
ان کورسز کا دورانیہ تین سے چھ ماہ تک ہے۔
(i) کنسٹرکشن کورسز:۔کنسٹرکشن مشینری آپریٹر، سروئیر اینڈ ڈرافٹسمین، ہیوی ڈیوٹی مکینک، پلمبر، فیبریکیٹر، میٹریل لیب ٹیکنیشن۔
(ii) کمپیوٹر کورسز: آفس آٹومیشن، آٹوکیڈ، گرافکس ویب ڈیزائننگ،
(iii) سپیشلیٹی کورسز: شیف، ڈرائیور، سیکیورٹی گارڈ۔
(iv) ووکیشنل کورسز: بیوٹیشن، ڈریس میکنگ (صرف خواتین کیلئے)
(v) متفرق کورسز: مووی میکنگ و سٹل فوٹوگرافی، لیدر گارمنٹس کورس، آٹو الیکٹریشن۔

ان کورسز میں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2007 ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 23 جون 2007ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ابن کریم

عبادات اور دعاؤں کی قدر و قیمت

شاہ کے در سے فقیروں کو بلاوا آیا
میرے آقا میرے سلطان میں آیا آیا

خلافت کے وعدے کے ساتھ ہی خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کا ذکر بھی ملتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے خلافت کی سچائی کی ایک مزید دلیل بیان کر دی گئی ہے یا یوں کہنا چاہئے اس کی سچائی کے پرکھنے کا پیمانہ رکھ دیا گیا ہے اور اس بات کو اس طرح بھی بیان کر سکتے ہیں کہ خلیفہ برحق خدا اور اس کے رسول کا کامل اطاعت گزار اور احکامات کی بجا آوری کے لئے ہر وقت کوشاں رہنے والا وجود ہوتا ہے اور جو خدا اور اس کے رسول کی کامل اتباع کرتا ہے اس کی آواز بھی حیرت انگیز طور پر دلوں پر اثر کرنے والی ہوتی ہے۔ بڑے بڑے روحانی مردے گڑھوں میں پڑے ہوتے ہیں اس نرسنگے اور بگل بجانے کی وجہ سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ روحانی زندگی پاتے ہیں اور بڑی بڑی کامیابیاں اسے ملتی ہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں ارشاد ربانی ہے کہ

جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ عظیم الشان کامیابی کو پالے گا۔ ہمارے موجودہ امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ جن کی پیدائش سے بھی پہلے خدا نے حضرت اقدس مسیح موعود کو زبان پرانی معک یا مسرور کی خوشخبری عطا فرمائی تھی۔ بھلا وہ اس خزانے کو اپنے تک کیسے محدود رکھ سکتے ہیں۔ وہی والی بات لگتی ہے جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:

خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو۔

سو یہی خزانہ آج امام وقت لٹا رہا ہے۔ وہ مقدس وجود جس کے ساتھ خدا کی تائید و نصرت کے وعدے تھے۔ خدا کی معیت کے پیغامات تھے وہ آج ہمیں بھی اس لقاء الٰہی اور تائید الٰہی سے بہرہ مند ہونے کے لئے بلا رہا ہے اور یقیناً اس کا پہلا قدم عبادت ہی ہے۔

جس خدا نے قرآن پاک نازل کیا ہے اس میں آئندہ زمانے کی پیش خبریاں بیان فرمائی ہوئی ہیں آج کے زمانے میں بھی بہت ساری باتیں پوری ہو رہی ہیں۔ دریاؤں کا پھاڑا جانا یعنی نہری نظام، سمندروں کا ملایا جانا، نئی نئی سواریوں کی ایجاد۔ نئے علوم کی دریافت، اونٹوں کا متروک ہو جانا، کاروں اور گاڑیوں اور ہوائی جہازوں کی ایجاد۔ غرضیکہ نئی زمین اور نیا آسمان ہمیں نظر آ رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب قرآن کریم کی ہر بات لفظاً لفظاً سچائی ہے تو عبادت کی بات کیسے صحیح نہیں ہو سکتی؟ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے جن و انس کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ یعنی ہر چھوٹا بڑا عبادت کے لئے پیدا ہوا ہے اور پھر حیرت انگیز نکتہ یہ فرمایا کہ

جو ہم نے تخلیق کی ہے باطل نہیں ہے۔

جب تخلیق باطل نہیں ہے تو عبادت کس طرح باطل ہو سکتی ہے۔ اس زمانے میں خواہ مخواہ کے اعتراضات اٹھائے جاتے ہیں کہ اب عبادت کا وقت ہی کہاں بچتا ہے۔ زمانہ اتنا تیز ہو گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جس مقدس وجود نے زمانے کے تیز ہو جانے کی خبر دی تھی جس کی دعاؤں اور عبادات کے ذریعہ زمانہ اتنی تیز رفتار ترقی کر رہا ہے۔ عجب دور چلا ہے کہ کہتے ہیں عبادت کے لئے وقت نہیں۔ اسی کا نمک کھا کر اسی کے حکم کی نافرمانی۔ بھئی جس نے کائنات بنائی حکم بھی اسی کا چلے گا۔ حالانکہ عبادت اور اس کے لوازمات تو ہیں ہی انسان کے اپنے فائدے کے لئے۔ عبادت سے روگردانی تو ایسے ہی ہے کہ جیسے انسان سورج کی تمازت سے فیض تو پائے لیکن اس کے وجود سے انکار کردے۔ بہر حال عجیب حیرت انگیز آفاقی کلام خدا نے ہمیں عطا فرمایا ہوا ہے۔

اب دیکھیں دین کی تمکنت کے کس طرح آثار ظاہر ہوتے ہیں کہ ہماری معمولی سی کمزوری بھی امام سے پوشیدہ نہیں رہی۔ اب پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کو پڑھئے اور اس پر غور کیجئے۔ ہم سارے ہی مخاطب ہیں۔ آپ نے خطبہ جمعہ 13 اپریل 2007ء میں فرمایا:

"گزشتہ دنوں پاکستان سے آنے والے کسی نے مجھے لکھا کہ ربوہ میں گیا تھا وہاں فجر اور عشاء کی نمازوں پہ حاضری "بیوت" میں بہت کم لگی۔ یہ لمحہ فکریہ ہے وہاں والوں کے لئے...... ربوہ تو ایک نمونہ ہے۔

فرمایا:

گو کہ مجھے اس بات پر اتنا یقین تو نہیں آیا۔ میں تو ربوہ کے بارہ میں حسن ظن ہی رکھتا ہوں۔ لیکن اگر اس بات میں سستی پیدا ہو رہی ہے تو اس طرف وہاں کے رہنے والوں کو خود بخود توجہ کرنی چاہئے۔

(الفضل 29 مئی 2007ء)

کیا خوبصورت انداز ہے گو ہماری سستی اور کوتاہی کا علم ہوا مگر اہل ربوہ پیارے آقا کی کتنی محبتیں سمیٹنے والے ہو تم کہ فرمایا:

"میں تو ربوہ کے بارے میں حسن ظن ہی رکھتا ہوں"۔

حضور انور فرماتے ہیں:

"ہمیشہ یاد رکھیں کہ افراد جماعت اور خلیفہ وقت کا دو طرفہ تعلق اس وقت زیادہ مضبوط ہو گا جب عبادتوں کی طرف توجہ رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو پاک نمونہ پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے"۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو شرائط بیعت میں ہم سے یہ بھی وعدہ لیا ہے کہ حتی الوسع نماز تہجد کی پابندی بھی کروں گا۔

مجھے ان پیغامات سے یوں لگتا ہے کہ جیسے عام امتحان نہیں ہے بلکہ وظیفہ کے امتحان کی تیاری کروائی جا رہی ہے اور حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جو شخص نماز پنجوقتہ کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

اب دیکھیں کتنے عظیم الشان اور اعلیٰ ٹارگٹس دیئے جاتے ہیں۔ ایسے مواقع پر حضرت مصلح موعود کی ایک بات یاد آ جاتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں ایک معمولی سے پیر کو حاصل کرنے کے لئے انسان کتنی تکلیف اٹھاتا ہے کانٹے لگتے ہیں اور طرح طرح کی مشکل اٹھاتا ہے تو کیا وہ ذات جو کائنات کو پیدا کرنے والی ہے اس سے ملاقات اتنی آسانی سے ہو جائے گی کہ کچھ کرنا ہی نہ پڑے۔

قرآن کریم بھی اسی مضمون کی طرف روشنی ڈالتا ہے کہ جو لوگ ہمارے راستہ میں سخت محنت اور کوشش کرتے ہیں انہیں ہم اپنے راستوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔

بہر حال میں بات کر رہا تھا کہ ہمیں ٹارگٹ بڑے اعلیٰ دیئے جاتے ہیں جہاں تہجد پڑھنے کی باتیں ہو رہی ہوں۔ وہاں نماز کے رہ جانے کا تو تصور ہی نہیں رہتا۔ بیداری کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ بلاشبہ وہ لوگ جو خود اس میدان کے شہسوار ہوں وہی ایسی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ تو ہم کتنے خوش قسمت اور خوش نصیب ہیں کہ ہمیں صرف فجر ہی نہیں تہجد کا ٹارگٹ دیا جاتا ہے۔ ایک بزرگ کا بڑا ہی معروف واقعہ یاد آیا جو تاریخ اسلام کا اہم حصہ ہے۔ ایک دن فجر کی نماز رہ گئی۔ سارا دن روتے روتے گزر گیا۔ اگلی رات فجر کے وقت کسی نے اٹھایا تو آپ نے پوچھا تم کون ہو؟

جواب ملا۔ شیطان۔

بزرگ نے کہا شیطان کا نماز فجر پر اٹھانے سے کیا مطلب؟ کہنے لگا بات یہ ہے کہ کل میں نے تمہیں تھپکیاں دے کر سلائے رکھا کہ کہیں تم نماز کے لئے نہ اٹھ جاؤ مگر تم سارا دن روتے رہے۔ خدا نے اعلان کیا کہ یہ ایک نماز رہ جانے پر اتنا رویا ہے کہ اسے پچاس نمازوں کا ثواب دے دو۔ میں تمہیں آج اس لئے اٹھانے آیا ہوں تا کہ تمہیں ایک ہی نماز کا ثواب ملے۔

دراصل شیطان کو تابع کرنا ہی اصل کام ہے۔ ہوا کے مخالف چلنے والے ہی کو لوگ داد دیتے ہیں۔ پانی کے بہاؤ کے مخالف تیرنے والے کو ہی لوگ داد دیتے ہیں کہ دیکھو کیسا اچھا تیراک ہے۔ ورنہ پانی اپنی مرضی سے تو بڑی بڑی بھاری اشیاء مثلاً لکڑیاں، درخت، جانور بہالے جاتا ہے۔ اگر کوئی چھوٹا سا بچہ بھی تیر رہا ہو تو لوگ رک جاتے ہیں اسے داد دیتے ہیں۔

دراصل خدا تک پہنچنے کے لئے اسی کے حضور رونا اور چلانا پڑتا ہے۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین کی اسی لئے تعلیم دی گئی ہے ورنہ تو وہ بے پرواہ ہے۔ اسے دنیا کی کیا پرواہ اگر تم جھکو گے تو وہ فضل کرے گا۔ نہیں تو اسے تمہاری کوئی پرواہ نہیں۔

آج بھی بیدار کرنے کے لئے ایک آواز کچھ اس طرح توجہ دلا رہی ہے۔

آنکھ کے پانی سے یارو کچھ کرو اس کا علاج
آسماں اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے

ایک بات اس موقع پر مزید بیان کر دوں کہ یہ اس انسان کی تنبیہ ہے جو اس گھر کا بھیدی بھی ہے۔ پیارا بھی ہے کوئی عام انسان نہیں ہے جیسا کہ خود فرماتے ہیں:

ابتداء سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے
گود میں تیری رہا میں مثل طفل شیر خوار

اور کس توکل اور اعتماد سے فرماتے ہیں:

سر سے میرے پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے مرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

یہ تنبیہ اس شخص کی ہے لہذا اس پر کان دھرے بغیر چارہ نہیں ہے۔

آیئے امام کی تنبیہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حضرت تواب کے حضور جھکیں اور اسے منالیں ہم نے خود بھی جھکنا ہے اور دوسروں کو بھی اس در پر جھکانا ہے ہماری یہ دوہری ذمہ داری ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے برلن میں بیت الذکر کے سنگ بنیاد رکھے جانے کے موقع پر فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہے جس نے اللہ کے بندوں کو اللہ کے حضور جھکنے والا بنانا ہے۔

(روزنامہ الفضل 27 فروری 2007ء)

اور اس میں یہ کامیابی حاصل کرنے کا گر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اللہ کا گھر بنانے کے لئے اس کی عبادت کرنے کے لئے اور اس کی عبادت کرنے والے پیدا کرنے کے لئے...... اگر ہم اللہ کے حضور جھکتے ہوئے اس عجز سے دعائیں مانگتے ہوئے کہ وہ قادر توانا ہے جس نے ہمیں ہر آن آفات و مشکلات سے بچایا مدد فرمائے اور ہم اس نیک کام کو انجام دیں گے تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آسانیاں پیدا فرمائے گا۔

(روزنامہ الفضل 27 فروری 2007ء)

یہ ہے دراصل اہم نکتہ کہ تحریک بھی خلیفہ وقت کی ہو اور پھر خدا ہی کی طرف بلانے کی تو دعاؤں اور التجاؤں اور مناجات کے ذریعہ اسی سے مدد مانگتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جانا چاہئے۔ کامیابی کے سامان خدا تعالیٰ خود فرما دے گا۔

اب جبکہ ہمارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز باجماعت خصوصاً عشاء اور فجر کی طرف بیداری کے لئے متوجہ فرمایا ہے تو میں بعض طریق جو خلفاء ہی نے بیان فرمائے ہوئے ہیں کی طرف آتا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنی ایک تقریر میں صبح اٹھنے کے طریق بیان کرتے ہوئے ایک طریق یہ بھی بتایا ہے کہ وضو کر کے سویا جائے تو عین وقت پر بیداری ہو جاتی ہے۔ پچھلے دنوں ایک دوست جو عرصہ سے بیت الذکر میں نہیں آرہے تھے۔ میں نے کہا حضور انور نے اہل ربوہ کو نمازوں کی طرف خصوصاً عشاء اور فجر کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔ انہوں نے کہا صبح تو خاص طور پر میرے لئے اٹھنا مشکل ہے۔ میں نے کہا حضرت مصلح موعود

نے ایک طریق یہ بھی بتایا ہے کہ وضو کر کے سویا جائے تو وقت پر آنکھ بھی کھل جاتی ہے اور اٹھنے کی توفیق بھی مل جاتی ہے۔ قارئین آپ تو یقیناً حیران ہوں گے ہی خود میری آنکھیں بھی حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ جب فجر کی نماز کے بعد میں نے نظر ڈالی تو وہی صاحب دوسری صف میں بیٹھے تھے۔ صدر صاحب محلّہ نے مجھ سے بڑی حیرت سے پوچھا یہ کیا معاملہ ہے۔ میں نے کہا خدا کے خلیفہ کی تحریک ہے اور فرشتے دلوں کو تحریکیں بھی دلا رہے ہیں اور توفیق بھی دے رہے ہیں۔ میں نے تو صرف انہیں صبح اٹھنے کا طریق بتایا تھا اور خدا کے فضل سے یہ آنا شروع ہو گئے ہیں۔ اب تو پانچ چھ دن سے ان کا معمول ہے باقاعدگی کے ساتھ نماز میں شامل ہو رہے ہیں۔ صدر صاحب نے کہا ہم ان صاحب کو کئی سال سے ڈھونڈ رہے تھے۔ آج خدا نے ان کا سینہ کھول دیا ہے۔ بلاشبہ یہ خلافت کی توجہ اور برکت ہی ہے جس سے پرانے زنگ ڈھل رہے ہیں۔ مردوں میں زندگی کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔

سورۃ احقاف کی آیات کا مضمون یاد آ گیا جس میں فرمایا گیا ہے کہ اے میری قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی آواز پر لبیک کہو اس سے اگلی آیت میں کچھ اس قسم کا مضمون ہے کہ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ وہ ذات جس نے زمین و آسمان پیدا کئے اور ان کی تخلیق سے تھکا نہیں۔ وہ قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے۔

(سورۃ احقاف آیت نمبر 34)

میں سمجھتا ہوں داعی الی اللہ کی آواز میں اس قدر اثر اور ارتعاش ہوتا ہے کہ نتیجتاً خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مردے روحانی زندگی پاتے ہیں۔ سو آج ہم یہ نظارے جابجا دیکھتے ہیں۔ بلاشبہ اس آسمانی آواز کی بدولت ہی خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ اجتماعیت عطا فرمائی ہے کہ ہم اکٹھے مل کر خدا کے حضور عبادات بجا لانے میں مصروف ہیں۔

مجھے اسی پُرکیف روحانی سرور میں خلافت خامسہ کے بالکل آغاز کے لمحات کی ایک نہایت ایمان افروز بات جو ہمارے ایک عزیز دوست اور معروف فوٹو گرافرز نے رقت آمیز کیفیت میں پُرنم آنکھوں سے مجھے سنائی تھی پیش کرتا ہوں۔

وہ بیان کرتے ہیں کہ جس رات خلافت خامسہ کا آغاز ہوا۔ ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے سر پر خدا نے تاج خلافت رکھا۔ میرا بڑا بیٹا ایک ضروری کام کے سلسلہ میں مع اپنے ایک دوست کے راولپنڈی جا رہا تھا میں نے اسے گھر سے چلتے ہی یہ نصیحت کی تھی کہ بیٹا بیشک تم ایک ضروری کام کے لئے ایک سفر پر جا رہے ہو مگر یاد رکھو یہ رات بھی بڑی قدر والی رات ہے۔ کسی بھی لمحے خلافت خامسہ کے قیام کا اعلان ہو جائے گا اور بیعت بھی ہوگی۔ تم رابطے میں رہنا تا کہ موبائل فون کے ذریعے اس تاریخی لمحات میں ضرور شامل ہوا جاسکے۔ خیر خدا خدا کر کے وہ تاریخی لمحات بھی آ گئے۔ خدا نے ہم کمزوروں کی دعاؤں اور مناجات کو سن لیا ہمارے خوف امن میں بدلنے کے سامان پیدا فرما دیئے۔

اک خدا کا چنیدہ کڑے وقت میں
دل فگاروں کو پھر تھامنے آ گیا
روپ جس کا نگاہوں سے اوجھل رہا
اک نئے روپ میں سامنے آ گیا
اب ہے سب میں وہی محترم دوستو
آگے بڑھتے رہو دم بدم دوستو

خیر جب وہ تاریخی لمحات آئے تو میں نے اپنے بیٹے کو فون کیا اور اپنا فون ٹی وی کے ساتھ لگا دیا تا کہ میرے بیٹے کو بھی یہ روح پرور الفاظ سنائی دیں وہ اور اس کا ایک دوست ٹیکسی میں سفر کر رہے تھے۔ وہ دونوں حضور انور کی آواز سن رہے تھے اور بیعت کے الفاظ ساتھ ساتھ دہراتے جاتے تھے اور خوشی اور رقت کی وجہ سے دونوں بے ساختہ پھوٹ پھوٹ کے رو بھی رہے تھے۔ ٹیکسی ڈرائیور نے گاڑی روک کر کہا بھئی خیریت تو ہے تم دونوں موبائل فون سن رہے ہو اور پھوٹ پھوٹ کر رو بھی رہے ہو خیریت تو ہے۔

ڈرائیور کو ان دونوں نے بتایا کہ بات یہ ہے کہ دو تین دن ہوئے ہمارے ایک امام اس دنیا سے رخصت ہو گئے آج خدا نے ہمیں نیا امام عطا فرما دیا ہے۔ وہ امام لندن میں بیٹھے ساری دنیا کے احمدیوں سے بیعت لے رہے تھے اور ہم دونوں ان کے ساتھ ساتھ یہ الفاظ دہرا رہے تھے اور اپنی عقیدت اور محبت اور وفا کا عہد اور اظہار کر رہے تھے۔ ڈرائیور نے بے ساختہ ایک بڑا ہی عجیب فقرہ کہا:

میں تو پہلے ہی احمدیوں کا ذکر کر کے اپنے عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں کو کہا کرتا ہوں کہ تم ان کی مخالفت تو کرتے ہو مگر سچی بات یہ ہے کہ

''اینہاں احمدیاں دا سائیں ہے۔ تواڈا سائیں کوئی نئیں''۔

میں اس وقت ان چند سطروں کے ذریعے صرف یہی باور کروانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ خدا نے ہمیں اپنی جناب سے سائیں عطا فرمایا ہوا ہے۔ اس کے حکموں پر دل و جان سے لبیک کہنا ہمارا فرض ہے اور اسی میں ہماری عافیت اور بقاء ہے۔

احمدیت کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کسی خلیفہ نے کسی کام، خدمت یا تحریک کے لئے بلایا ہے تو جماعت والہانہ اس طرف چل پڑی ہے۔ مجھے بھی وہ لمحے یاد ہیں یقیناً آپ کے ذہن میں بھی تازہ ہوں گے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خلافت کے منصب پر فائز ہوتے ہی سب سے پہلا ارشاد یہ فرمایا تھا کہ بیٹھ جائیں۔ مجھے یاد ہے بیت الفضل سے باہر ہزاروں غمگساروں کی لائنیں لگی ہوئی تھیں وہ اس آواز پر اس طرح بچھے ہیں جس طرح ہمارے ہاں گندم یا دھان کی تیار فصل ٹھنڈی اور تیز ہوا کی وجہ سے ایک دوسری کے اوپر بچھ جاتی ہے بالکل یہی منظر تھا۔ لوگ جہاں تھے وہیں بیٹھ گئے گویا بالکل بچھ گئے۔

مجھے یاد آیا حضرت خلیفہ ثالث نے جب دفتر اطفال قائم فرمایا۔ بچوں کو مالی تحریک میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی تو ایک بچہ جس کے پاس نقد رقم نہیں تھی اس نے چند دن نرسری میں مزدوری کر کے کچھ رقم حاصل کی اور وہ چندہ میں دے دی کہ گو میں توفیق نہیں رکھتا تھا مگر محنت اور مزدوری کے نتیجہ میں جو رقم حاصل ہوئی وہ جماعت کی خدمت میں پیش کر دی۔ حضرت خلیفہ ثانی نے ایک دفعہ محاذ پر بھیجنے کے لئے نوجوان پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔ ایک ماں نے کہا میں بیوہ ہوں اور میرا اکلوتا بیٹا خلیفہ کی خدمت میں پیش ہے۔ حضور نے دعا کی اے خدا اگر جان کی ضرورت ہو تو میرا بیٹا تیرے راستے میں قربان ہو جائے اس بیوہ ماں کے لعل کی حفاظت فرما۔ بہرحال ان باتوں اور تذکروں سے مقصد صرف یہ ہے کہ پیارے آقا کی اس آواز پر بڑی محبت اور دلجمعی سے قدم آگے بڑھائیں مگر یہ سلسلے مستقل ہوں۔

اگر آپ صبح اٹھ نہیں سکتے تو اٹھنے کا اہتمام کریں۔ الارم لگا سکتے ہیں کسی کو کہہ سکتے ہیں آجکل تو ٹیلیفون کی سہولت تقریباً ہر گھر میں موجود ہے۔ اس بات کو معیوب نہ سمجھا جائے کہ کوئی آپ کو آواز دے کر بلا رہا ہے۔

بہرحال بڑے اہم دن ہیں۔ جماعت بڑے خاص ایام سے گزر رہی ہے تربیت کے عجب رنگ عطا ہو رہے ہیں۔ ہم سست لوگوں میں سے کیوں بنیں۔ ہمارا فرض ہے ہم بھی بیدار ہوں دوسروں کو بھی بیدار کریں۔ حضرت مصلح موعود کی ایک بات یاد آ گئی کسی نے کہا صبح آنکھ نہیں کھلتی۔ آپ نے فرمایا مسائل اتنے ہیں، کام اتنے ہیں کہ پریشانیوں کی وجہ سے رات کو آنکھ نہیں لگتی اور تم کہہ رہے ہو کہ آنکھ نہیں کھلتی۔ جن کے ذمہ ساری دنیا کو بیدار کرنا ہو بھلا ان کی آنکھ نہ کھلے یہ کس طرح ہو سکتا ہے اور پھر دیکھنے والی یہ بات بھی ہے کہ عبادت کے چرچے تو کسی نہ کسی رنگ میں ہر قوم اور ہر ملک اور ہر خطے میں ہیں ابھی پچھلے دنوں خبر تھی کہ صدر بش اپنے فوجیوں کو محاذ پر بھجوا رہے ہیں اور ان فوجیوں نے عبادت کی۔ اپنے دائیں بائیں دیکھ لیں عبادت کے کسی نہ کسی رنگ میں چرچے موجود ہیں۔ مگر عبادت اپنی قبولیت دکھاتی ہے۔ اپنے اثرات اور نقوش دکھاتی ہے۔ قبولیت رکھتی ہے اور وہ عبادت وہ ہے جس کے متعلق قرآن کریم تائیدی گواہی دیتا ہے کہ وہ سجدے جو محض رضائے الٰہی اور اس کے فضل کے حصول کے لئے ہوتے ہیں۔

نہ ہیں زاغ پر کوئی قدغنیں نہ ہیں بُوم پر کوئی بندشیں
ہیں جو بلبلوں پہ قیامتیں یہ معاملہ کوئی اور ہے

حیرت انگیز اور دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ عبادتیں اللہ کے حضور درجہ رکھنے والی بن گئیں اور خدا تعالیٰ ان عبادتوں کی لاج رکھتا ہے۔ ان دعاؤں اور عبادات کی قدر و قیمت ہے اور دیکھیں حضرت مسیح موعود آپ کی ان عبادات کی قبولیت کو کس شان سے دنیا کے سامنے اعلان کرتے ہوئے بتاتے ہیں۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب پنجاب میں طاعون کا بڑا زور تھا۔ گاؤں کے گاؤں اس کی لپیٹ میں آ رہے تھے۔ مگر قربان جایئے۔ اس مقدس وجود پر جس نے اپنی زندگی کا مقصد ہی عبادت اور دعائیں بنا لیا تھا کس اعتماد اور شان سے گورنمنٹ کے سامنے اعلان کرتا ہے کہ ہمیں کسی ٹیکہ کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا نے وعدہ فرمایا ہے تو اور تیری چاردیواری کے اندر رہنے والے اس سے محفوظ رہیں گے۔ اس خدا کی طرف خلیفۃ المسیح بلا رہے ہیں جو اتنا پیار کرنے والا اور ان حقیر سجدوں اور آنسوؤں کو قبول فرمانے والا ہے کہ کیفیت یوں سمجھ لیجئے کہ جس طرح گولیوں کی بوچھاڑ ہو رہی ہو کہہ دیا جائے ہمیں کسی ڈھال کی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے تو یوں لگا جیسے تیروں اور نیزوں کے درمیان بلند آواز سے سینہ تان کر کہا جا رہا ہو کہ میں جھوٹا نہیں ہوں۔ میرا ایک خدا ہے جو میری حفاظت کر رہا ہے۔

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے
میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

آخر پر تاریخ کی ایک گواہی ایک متعصب آریہ کی پیش کرتا ہوں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح امام کی آواز دلوں میں ہیجان پیدا کر دیتی ہے احمدی گرتے پڑتے۔ افتاں و خیزاں اس آواز پر اس طرح چل پڑتے ہیں کہ گویا حشر بپا ہو جاتا ہے۔ روحانی احیاء کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں۔

وہ بیان کرتے ہیں کہ سب سے بڑی قابل تعریف بات یہ ہے کہ اس جماعت کے تمام آدمی ذاتی، مذہبی اور سیاسی غرضیکہ ہر قسم کے معاملات میں پورے سولہ آنے اپنے امام کی اطاعت کرتے ہیں...... احمدیہ جماعت نے اپنے زریں اصول امیر کی اطاعت کو نہ چھوڑا۔ میں نے ہوشیار پور میں اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک بوڑھا احمدی جو کئی سال سے گنٹھیا کا مریض تھا۔ اپنے لڑکے کی پیٹھ پر سوار ہو کر اپنے ایک دوست کے مخالف کے حق میں رائے دینے اپنے پولنگ سٹیشن پر آیا۔ میں نے اس سے کہا کہ آپ نے ایسی حالت میں اتنی دور آنے کی کیوں تکلیف گوارا کی۔ اس نے نہایت سادگی سے جواب دیا۔

حضرت صاحب کا حکم آ گیا تھا اس لئے میں مجبور ہوں۔

(اخبار تیج دہلی جولائی 1927ء بحوالہ تاثرات قادیان ص233)

پس اے اہل ربوہ اٹھو کہ اب بھی ''حضرت صاحب کا حکم آ گیا ہے''

اپنے دل کے خون اس قرناء میں بھر دو۔ ہاں اپنے دل کے خون اس قرناء میں بھر دو اور اطاعت کے نمونے دکھاؤ کہ تاریخ تمہیں اچھے لفظوں میں یاد رکھے اور باب رحمت کھلنے لگ جائیں۔ عبدالکریم قدسی کی زبان میں میں تو یہی کہوں گا۔

شاہ کے در سے فقیروں کو بلاوا آیا
میرے آقا میرے سلطان میں آیا آیا

حفیظ الرحمٰن واحد صاحب ایڈنبرا

سلطنت متحدہ برطانیہ۔ تفصیلی تعارف

قسط اول

کسی ملک کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے پہلے (خواہ وہ تاریخ مذہبی حوالے سے ہو یا کسی اور حوالے سے) یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ ملک دنیا میں کس جگہ پر واقع ہے اور اس کی اہمیت کیا ہے۔ جس ملک سے ہم آپ کو متعارف کروانا چاہتے ہیں اسے عام طور پر اختصار سے کام لیتے ہوئے ''برطانیہ'' کہا جاتا ہے۔ دراصل اس کا پورا سرکاری نام

''United Kingdom of Great Britain and Northern Ireland''

ہے۔ یہ شمال مغربی یورپ کی ایک آئینی سلطنت ہے جو ماضی میں دنیا کی سب سے بڑی سامراجی طاقت رہی ہے۔ اسے اردو میں ''سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ اور شمالی آئرلینڈ'' کہتے ہیں۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ سلطنت دو بڑے حصوں یعنی برطانیہ عظمیٰ اور شمالی آئرلینڈ پر مشتمل ہے لیکن ان کے علاوہ اس کے اندر بہت سے چھوٹے چھوٹے آباد اور غیر آباد جزیرے بھی شامل ہیں جن کی مجموعی تعداد چھ ہزار سے بھی زائد ہے۔ برطانیہ عظمیٰ ایک مکمل جزیرے پر مشتمل ہے جس میں انگلینڈ، سکاٹ لینڈ اور ویلز شامل ہیں۔ یہ تینوں حصے اپنی اپنی جگہوں پر ملک ہی کہلاتے ہیں جبکہ شمالی آئرلینڈ برطانیہ عظمیٰ کے پڑوسی ملک جزیرہ آئرلینڈ کا ایک ٹکڑا ہے جو سلطنت برطانیہ کے زیر نگیں ہے، باقی سارا جزیرہ ''جمہوریہ آئرلینڈ'' کے نام سے ایک الگ حکومت ہے جس کا صدر مقام ڈبلن (Dublin) ہے۔ ذیل کی سطور میں یہ کوشش کی جائے گی کہ برطانیہ کے جغرافیائی محل وقوع اور نہایت ہی اختصار کے ساتھ اس کا تاریخی پس منظر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے تا کہ وہ اس ملک کے باشندوں کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے احمدیت کے پیغام کو ان تک پہنچانے کے لئے مربیان کی کاوشوں کا اندازہ کر سکیں۔

محل وقوع

اگر آپ دنیا کے نقشہ پر نگاہ دوڑائیں تو شمال مغربی یورپ میں آپ کو ایک جزیرہ نظر آئے گا جو دنیا کے نقشہ پر اپنی جسامت کے لحاظ سے بہت چھوٹا سا نظر آتا ہے لیکن یہ براعظم یورپ کا سب سے بڑا جزیرہ ہے جسے ایک سمندری گلی (Gully) جس کی چوڑائی 34 کلومیٹر (21 میل) سے 160 کلومیٹر (100 میل) تک ہے اسے یورپ کی اصل زمین سے الگ کر دیتی ہے۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے اس جزیرے کا نام ''برطانیہ عظمیٰ'' ہے اور مذکورہ سمندری گلی کو رودبار انگلستان (English Channel) کہتے ہیں جو برطانیہ عظمیٰ کے جنوبی حصہ یعنی انگلستان اور فرانس کے درمیان واقع ہے۔ 1875ء میں تیراکی کے ایک ماہر کیپٹن ویب (Captain webb) نے اسے پہلی بار کامیابی کے ساتھ تیر کر عبور کیا تھا۔ رودبار انگلستان کے نیچے سے ایک سرنگ نکال کر فرانس اور انگلستان کو ریل کے ذریعہ آپس میں ملا دیا گیا ہے۔ اس سرنگ کو ''چینل ٹنل'' (Channel Tunnel) کہتے ہیں جس کا افتتاح 1993ء میں ہوا تھا۔

یورپ کا زمانہ قدیم

آیئے! اب ہم آپ کو تھوڑی دیر کے لئے زمانہ قدیم میں لئے چلتے ہیں:

زمانہ ’برف (Ice Age) کی بات ہے سارا براعظم یورپ برف سے ڈھکا ہوا تھا۔ گیارہ ہزار قبل مسیح سے لے کر آٹھ ہزار قبل مسیح تک برف پگھلنے کا قدرتی عمل جاری رہا جس کے نتیجے میں سمندروں کی سطحیں بتدریج بلند ہوتی گئیں۔ اس وقت موجودہ برطانیہ یورپ کی اصل زمین سے الگ نہیں تھا۔ جنوب مشرقی انگلستان میں موجودہ یورپ کے درمیان دلدلی علاقہ تھا جس کے ذریعہ برطانیہ یورپ کی سرزمین سے ملا ہوا تھا۔ سمندروں کی سطحیں بلند ہو جانے کی وجہ سے شمالی سمندر کا بہاؤ جنوب کی طرف ہونا شروع ہو گیا اور ہوتے ہوتے آخر (6500 ق م) چھ ہزار پانچ سو قبل مسیح میں یہ دلدلی علاقہ سمندری ''گلی'' میں تبدیل ہو گیا جسے بعد میں رودبار انگلستان کا نام دیا گیا۔ اس سمندری گلی کے ذریعہ شمالی سمندر بحر اوقیانوس کے ساتھ مل گیا اور موجودہ برطانیہ یورپ کی اصل زمین سے کٹ کر ایک علیحدہ جزیرے کی شکل اختیار کر گیا۔ اس طرح جزیرہ برطانیہ کا وجود ظہور میں آیا۔

معیشت کا احوال

برطانیہ اگرچہ اسی عرض بلد پر واقع ہے جس پر لیبریڈور (Labrador) ہے لیکن مغربی خلیجی رَوئیں اس کی آب و ہوا کو بہت زیادہ سرد ہونے سے بچاتی ہیں۔ اسی طرح موسم گرما میں سمندری ہوائیں گرمی کو روکتی ہیں۔ بارشیں کثرت سے ہوتی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق دن کا اوسطاً تیسرا حصہ بادل، دھند اور کہر کی نذر ہو جاتا ہے۔ زمین نہایت زرخیز ہے مگر ملک کی معیشت کا دارومدار صنعت پر ہے جس میں ملک کی تیس فیصد آبادی مصروف کار ہے۔

برآمدات میں صنعتی مشینیں، کیمیاوی اشیاء، آلات حرب، خام تیل (جو 3 نومبر 1975ء سے سکاٹ لینڈ سے ملحق شمالی سمندر سے نکالا جاتا ہے) اور موٹر کاریں وٹرک شامل ہیں۔ توانائی میں ملک خود کفیل ہے۔ کوئلے سے حاصل شدہ ایندھن ملک کی پچانوے فیصد ضروریات کے لئے کافی ہے جس کی وجہ سے ملک نے صنعت و حرفت میں بڑی ترقی کی ہے۔ لوہا بھی بکثرت پایا جاتا ہے۔ ڈارلنگٹن، مڈلز برو، برمنگھم اور شیفیلڈ میں لوہے کے بڑے بڑے کارخانے ہیں۔ مانچسٹر کپڑے کا مرکز ہے۔ گلاسگو بحری جہاز سازی کے فن میں بہت شہرت رکھتا ہے۔ زراعت میں اگرچہ ملک کے صرف دو فیصد افراد کام کرتے ہیں لیکن جتنی خوراک وہ مہیا کرتے ہیں وہ ملک کی پچاس فیصد آبادی کی ضروریات کو پورا کر دیتی ہے۔ 25 مارچ 1957ء کو یورپ کے چھ ممالک 1۔ فرانس، 2۔ جرمنی، 3۔ اٹلی، 4۔ بلجیئم، 5۔ ہالینڈ اور لکسمبرگ نے مل کر روم میں ایک معاہدے پر دستخط کر کے E.E.C یورپین اکنامک کمیونٹی'' کی بنیاد رکھی۔ اس وقت برطانیہ اس تنظیم میں شامل نہ ہوا لیکن اپنی معاشی حالت قائم رکھنے اور اسے بہتر بنانے کے لئے یکم جنوری 1973ء کو اس میں شمولیت اختیار کر لی۔ برطانوی عوام کا ایک بڑا حصہ اس شمولیت کے خلاف ہو گیا، چنانچہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا کہ لوگوں سے براہ راست اس معاملے میں رائے حاصل کی جائے۔ یہ برطانیہ کی تاریخ میں پہلا ریفرنڈم (Referendum) تھا جو 6 جون 1975ء کو منعقد ہوا جس کے نتیجے میں 67.2 فیصد افراد نے شمولیت کے حق میں رائے دی، چنانچہ E.E.C میں جسے ''کامن مارکیٹ'' بھی کہتے ہیں برطانیہ کی شمولیت قائم رہی۔

آبادی

29 اپریل 2001ء کی سرکاری مردم شماری کے مطابق برطانیہ کی آبادی 5 کروڑ 87 لاکھ 89 ہزار 194 افراد پر مشتمل ہے۔ اس میں جزائر شامل نہیں کئے گئے۔ صرف انگلستان، سکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ شامل ہیں۔ ملک کی بھاری اکثریت انگلستان میں آباد ہے۔ مذکورہ حصوں کی الگ الگ آبادی یوں ہے:

انگلستان: 4 کروڑ 91 لاکھ 38 ہزار 831

سکاٹ لینڈ: 50 لاکھ 62 ہزار 11

ویلز: 29 لاکھ 3 ہزار 85

شمالی آئرلینڈ: 16 لاکھ 85 ہزار 267

لندن کا شہر جو برطانیہ کا دارالحکومت ہے اور انگلستان میں واقع ہے آبادی کے لحاظ سے پورے سکاٹ لینڈ سے بھی بڑا ہے۔ اس کی آبادی جو 71 لاکھ 72 ہزار 36 نفوس پر مشتمل ہے ویلز اور شمالی آئرلینڈ کی مجموعی آبادی سے زیادہ ہے۔ آپ یہ سن کر تعجب کریں گے کہ لندن کی آبادی کا ایک بہت بڑا حصہ زمین کے نیچے رہتا ہے یعنی ایک اندازے کے مطابق شہر کی ایک تہائی کے لگ بھگ آبادی زمین دوز ریلوں میں دن بھر سفر کرتی رہتی ہے جو 64.6 میٹر یعنی قریباً 221 فٹ کی گہرائی تک زمین کے نیچے چلتی ہے۔ اسی طرح لندن کے دن کے وقت کی آبادی اور رات کے وقت کی آبادی میں بھی بہت بڑا فرق ہے۔ لندن کے گردونواح سے جو افراد روزگار کے لئے لندن آتے ہیں وہ رات کو واپس چلے جاتے ہیں اس لئے رات کے وقت کی آبادی میں ایک نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

مذہب

تعداد کے لحاظ سے عیسائیت کے بعد برطانیہ کا دوسرا مذہب اسلام ہے، اس کے بعد علی الترتیب ہندو، سکھ، یہودی اور بدھ آباد ہیں۔ قریباً تئیس فیصد لوگ ایسے ہیں جن کا کوئی مذہب نہیں یا وہ اپنے آپ کو کسی ایک مذہب کے ساتھ منسلک کرنا نہیں چاہتے۔ ایسے لوگوں کی تعداد ایک کروڑ 36 لاکھ 26 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ اپریل 2001ء کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مختلف مذاہب کے ساتھ منسلک افراد کی تعداد ذیل میں درج کی جاتی ہے:

عیسائی: 4 کروڑ 20 لاکھ 79 ہزار 417 (71.6%)

مسلمان: 15 لاکھ 91 ہزار 126 (2.7%)

ہندو: 5 لاکھ 58 ہزار 810 (1.0%)

سکھ: 3 لاکھ 36 ہزار 149 (0.6%)

یہودی: 2 لاکھ 66 ہزار 740 (0.5%)

بدھ: 1 لاکھ 18 ہزار 16 (0.3%)

نوٹ:۔ جماعت احمدیہ کی تعداد قریباً 20 ہزار افراد پر مشتمل ہے۔

برطانیہ کا کل رقبہ 24 ہزار 410 مربع کلومیٹر یا 94 ہزار 247 مربع میل پر مشتمل ہے۔

زبانیں

برطانیہ میں قابل ذکر چار زبانیں 1۔ انگریزی (English) 2۔ ویلش (Welsh) 3۔ گیلک (Gaelic) 4۔ آئرش (Irish) بولی جاتی ہیں۔ مجموعی طور پر انگریزی ملک کی سرکاری زبان ہے جو کہ سارے ملک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ ویلز کی زبان ''ویلش'' کہلاتی ہے بہت اہمیت کی حامل ہے۔ ویلز میں انگریزی کے ساتھ ساتھ ویلش زبان کو بھی سرکاری درجہ حاصل ہے چنانچہ سرکاری کاغذات پر انگریزی اور ویلش دونوں زبانیں لکھی جاتی ہیں۔ سکاٹ لینڈ کی زبان ''گیلک'' ہے اور شمالی آئرلینڈ کی ''آئرش'' کہلاتی ہے۔ گیلک اور آئرش دونوں زبانیں ایک دوسری سے اس قدر ملتی جلتی ہیں کہ گیلک جاننے والا آئرش زبان اور آئرش جاننے والا گیلک زبان بخوبی سمجھ سکتا ہے۔

برطانوی سکہ

برطانوی سکے کا نام ''پونڈ سٹرلنگ'' (Pound Sterling) ہے۔ انگلستان برطانوی سکہ ملک کا مرکزی بنک ''بنک آف انگلینڈ'' جاری کرتا ہے جس پر برطانیہ کے حکمران بادشاہ یا ملکہ کی تصویر ہوتی ہے۔ بنک آف انگلینڈ کی جانب سے تفویض شدہ اختیارات کے ساتھ ملک کے بعض دوسرے بنک بھی اپنے اپنے نوٹ جاری کرتے ہیں جنہیں باقاعدہ سرکاری حیثیت حاصل ہے اور ملک بھر میں تسلیم کئے جاتے ہیں۔ ان بنکوں میں مندرجہ ذیل بنک شامل ہیں:

1۔ بینک آف سکاٹ لینڈ
2۔ رائل بنک آف سکاٹ لینڈ
3۔ کلائڈز ڈیل بنک
4۔ ناردرن بنک
5۔ السٹر بنک

بنک آف انگلینڈ زیادہ سے زیادہ پچاس پونڈ کے نوٹ جاری کرتا ہے لیکن بنک آف سکاٹ لینڈ اور رائل بنک آف سکاٹ لینڈ 100 پونڈ مالیت کے نوٹ بھی جاری کرتے ہیں۔ 10 لاکھ پونڈ کے نوٹ (Million Pound Note) بھی چھاپے جاتے ہیں لیکن یہ صرف بنکوں کے مابین لین دین کے لئے استعمال ہوتے ہیں لوگوں کے استعمال کے لئے نہیں ہوتے۔ برطانیہ سے باہر کے ممالک میں بنک آف انگلینڈ کے نوٹ خوشی کے ساتھ قبول کئے جاتے ہیں لیکن دوسرے بنکوں کے نوٹوں پر چونکہ بادشاہ یا ملکہ کی تصویر نہیں ہوتی اس لئے لوگ انہیں نہیں پہچانتے۔

اب ہم نہایت اختصار کے ساتھ برطانیہ کے تاریخی پس منظر کے متعلق کچھ بیان کرتے ہیں۔

تاریخی پس منظر

چھٹی صدی قبل مسیح سے کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے، وسطی یورپ کے کچھ قبائل جو کیلٹس (celts) یا جنہیں کبھی کبھی ''سیلٹس'' بھی کہا جاتا ہے برطانیہ میں آ کر آباد ہوئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہی قبائل اس جزیرہ کے ابتدائی آباد کار ہیں۔ 54 قبل مسیح میں سلطنت روم کے مشہور جرنیل جُولیئس سیزر (Julius Caesar) کی مہمات نے برطانیہ پر رومن تسلط کے لئے راہ ہموار کی لیکن رومنوں کی پوری توجہ اس طرف کوئی ایک سو سال کے بعد رومن شہنشاہ کلاڈیس (claudius) کے زمانے میں ہوئی جب انہوں نے برطانیہ کو سلطنت روم کا ایک صوبہ بنانے کی کوشش کی۔ پہلی صدی عیسوی سے لے کر پانچویں صدی عیسوی تک برطانیہ کا وہ حصہ جو انگلستان کہلاتا ہے رومنوں کے زیر نگیں رہا۔ رومن حکومت کا مرکز انگلستان کے جنوب مشرقی علاقے میں تھا۔ جزیرہ کے شمالی علاقہ کے جنگجو قبائل کے حملوں سے بچنے کے لئے رومنوں نے ''فرتھ آف سالوے'' (Firth of Solway) سے لے کر دریائے ٹائن کے دھانے (Tynemouth) تک 120 کلومیٹر (75 میل) لمبی ایک بہت مضبوط دیوار تعمیر کی جسے اس وقت کے رومن شہنشاہ ''ہیڈریان'' (Hadrian) کے نام کی مناسبت سے ''دیوار ہیڈریان'' (Hadrian`s Wall) کہا جاتا ہے۔ ہیڈریان نے 122ء میں برطانیہ کا دورہ کیا تھا اور اسی کے حکم سے یہ دیوار تعمیر کی گئی تھی۔ اس دیوار کے آثار ابھی تک موجود ہیں۔ آثار قدیمہ سے دلچسپی رکھنے والے قارئین کو اگر موقعہ ملے تو اسے ضرور دیکھنے جائیں۔ اس دیوار کی تعمیر کے ساتھ جزیرہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ جنوبی حصہ جو انگلستان کہلاتا ہے رومن تسلط میں تھا اور ''برطانیہ'' (Britannia) کہلاتا تھا اب اس دیوار تک محدود ہو گیا، اور دیوار کے دوسری طرف شمالی حصہ جو سکاٹ لینڈ کہلاتا ہے کیلیڈونیہ (Caledonia) کے نام سے نمایاں طور پر الگ ہو گیا۔ برطانیہ پر 8 رومن شہنشاہوں نے قریباً 400 سو سال تک حکومت کی، اس کے بعد متعدد مشکلات کی بناء پر رومن برطانیہ کو چھوڑ کر واپس چلے گئے۔ ان کے چلے جانے کے بعد جزیرہ میں طاقت کا ایک بہت بڑا خلاء پیدا ہو گیا جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سکنڈے نیویا وغیرہ کے اینگلوسیکسن (Anglo-Saxons) اور جیوٹز (Jutes) قبائل نے برطانیہ پر حملہ کر دیا۔ اس حملہ کی تاب نہ لاتے ہوئے کیلٹس (celts) سکاٹ لینڈ اور ویلز کی طرف بھاگ گئے اور حملہ آوروں نے آہستہ آہستہ برطانیہ میں اپنی مضبوط حکومت قائم کر لی۔ گیارہویں صدی عیسوی میں ڈنمارک کے وائکنگ (Viking) قبائل نے جو اپنے لمبے لمبے بحری جہازوں کے ساتھ سمندری جنگوں اور لوٹ مار میں مہارت رکھتے تھے اس جزیرے پر حملہ کر کے انگلستان کے علاقے پر قبضہ کر لیا۔

1016ء میں ان کا ایک مشہور سردار ''نُوٹ'' (Cnut) جسے انگریزی میں کینیوٹ (Canute) کہتے ہیں انگلستان کا بادشاہ بن گیا۔ اس کے بعد اس نے 1019ء میں ڈنمارک اور 1028ء میں ناروے بھی فتح کر لیا اور عظیم ڈینش سلطنت (Danish Empire) کا مطلق العنان فرمانروا قرار پایا۔ برسراقتدار آنے کے بعد اس نے ایک ''عہد'' کیا تھا یہ عہد اس کے مذہبی عقیدے پر روشنی ڈالتا ہے اور وہ یہ تھا کہ وہ اور اس کے ساتھی ''ایک خدا کی توقیر کریں گے اور اس سے محبت رکھیں گے اور ثابت قدمی کے ساتھ ایک ہی عیسائی دین کو پکڑے رکھیں گے اور مستعدی کے ساتھ جاہلانہ طور طریقوں سے اجتناب کریں گے۔''

شاہ کینیوٹ (Canute) نے 12 نومبر 1035ء کو چالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔ جزیرے کے شمالی حصہ یعنی سکاٹ لینڈ میں اس وقت میلکم دوئم (Malcum II) کی حکومت تھی۔

ولیم دی کنکرر

1066ء میں ولیم ڈیوک آف نارمنڈی نے جو بعد میں ''فاتح ولیم'' (William the Conqueror) کے نام سے مشہور ہوا نارمن لشکر کی مدد سے انگلستان پر حملہ کر دیا اور اسے فتح کر لیا۔ فاتح ولیم کے حوالے سے اس جگہ دو واقعات کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

ولیم جب انگلستان کے ساحل پر اترا تو نرم ریت پر پاؤں پڑنے کی وجہ سے اپنا توازن قائم نہ رکھ سکا اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کے بل آگے کی طرف گر گیا۔ یہ واقعہ اس کے لئے نیز اس کے لشکر کے لئے اچھا شگون نہیں تھا کیونکہ اس کی وجہ سے لشکر کے اندر بددلی کی کیفیت پیدا ہو سکتی تھی۔ اس نازک موقعہ پر اس نے اپنے حواس قائم رکھے اور جب وہ اٹھا تو اس کے ہاتھوں کی مٹھیوں میں ریت پکڑی ہوئی تھی۔ اس نے اپنی فوج کو مخاطب کرتے ہوئے بلند آواز سے کہا ''دیکھو انگلستان کی زمین میرے ہاتھوں میں ہے''۔ اس نوعیت کا ایک واقعہ اسلامی تاریخ میں ملتا ہے۔ چونکہ ہر زمانہ میں فنون حرب میں مہارت رکھنے والے جرنیل اپنے سے پہلے گزرے ہوئے ماہرین جنگ کی ذہانت اور بہادری کے واقعات پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں اس لئے عین ممکن ہے کہ اسلامی تاریخ کا یہ واقعہ فاتح ولیم کی نظر سے بھی گزرا ہو اور اس نے بروقت اس سے فائدہ اٹھایا ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کی بات ہے، مسلمانوں اور ایرانیوں میں جنگ قادسیہ ہونے والی تھی۔ اسلامی لشکر کے سردار حضرت سعد بن ابی وقاصؓ تھے۔ خلیفہ وقت کی ہدایت کے مطابق حضرت سعدؓ نے ایک مختصر سا وفد شاہ ایران کے پاس مصالحت کے لئے بھجوایا۔ بادشاہ ان کے ساتھ نہایت حقارت سے پیش آیا اور اسلامی لشکر کے افسران کو اور ہر ایک سپاہی کو اس شرط پر کچھ رقم دینے کی پیشکش کی کہ وہ بغیر جنگ کے واپس لوٹ جائیں۔ وفد نے یہ پیشکش مکمل طور پر ٹھکرا دی جس پر بادشاہ طیش میں آ گیا۔ اس نے مٹی کا ایک بورا منگوایا اور وفد کے سردار کے کندھے پر رکھواتے ہوئے کہا کہ اب تمہیں اس خاک کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ وفد کے سردار نے بڑے اطمینان کے ساتھ مٹی کا وہ بورا اپنے کندھے پر رکھوا لیا اور بلند آواز کے ساتھ اپنے ساتھیوں سے کہا ''چلو! بادشاہ نے خود اپنے ہاتھوں سے ایران کی زمین ہمارے حوالے کر دی''۔ بادشاہ مشرک تھا اور مشرک وہمی ہوتا ہے اس لئے وہ گھبرا گیا اور وفد کو روکنے کی کوشش کی تا کہ وہ مٹی کا بورا ان سے واپس چھین لے لیکن وہ اپنے گھوڑوں کو ایڑ لگاتے ہوئے اس کی دسترس سے باہر نکل گئے۔

دوسری بات حضرت مصلح موعود کے ایک خواب کے حوالے سے ہے جس میں حضور نے اپنے آپ کو انگلستان کے ساحل پر فوجی لباس میں دیکھا۔ حضور ایک فاتح جرنیل کی طرح چاروں طرف نظر دوڑا رہے ہیں کہ اتنے میں ایک آواز آئی ''ولیم دا کانکرر'' (William the Conqueror)۔ حضور اس وقت یوں محسوس کرتے ہیں جیسے یہ آواز اور آپ کی روح ایک ہی وجود ہے۔ اس خواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس طرح ولیم نے انگلستان پر مادی فتح حاصل کی اس طرح جماعت احمدیہ اس پر روحانی فتح حاصل کرے گی۔

پارلیمانی حکومت کی بنیاد

1215ء میں انگلستان کے بادشاہ جان (John) کے زمانہ میں برطانیہ میں پارلیمانی حکومت کی بنیاد پڑی۔ بادشاہ کو اپنے امراء کی جانب سے بغاوت کے خطرہ کے پیش نظر مجبوراً 15 جون کو 63 شقوں پر مشتمل ایک اہم دستاویز پر دستخط کرنے پڑے جسے برطانوی تاریخ میں میگنا کارٹا (Magna Carta) یا گریٹ چارٹر (Great charter) کہا جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں بادشاہ پر قانون کی بالادستی قائم ہوئی اور خاص طور پر لگان، مذہب، انصاف اور غیر ملکی حکمت عملی کے معاملات میں بادشاہ کے اختیارات بہت محدود ہو گئے۔ اس موقعہ پر بادشاہ نے پوپ سے اس دستاویز کے خلاف اپنے حق میں فرمان بھی حاصل کر لیا لیکن پھر بھی اسے کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔ اس کے جلد ہی بعد 18/ اکتوبر 1216ء کو 48 سال کی عمر میں بادشاہ بوجہ علالت انتقال کر گیا جس کے بعد اس کا 9 سالہ بیٹا ہنری سوئم کے نام سے انگلستان کے تخت پر بیٹھا۔ برطانیہ کے شمالی حصہ یعنی سکاٹ لینڈ میں ان دنوں سکاٹش بادشاہ الیگزاینڈر دوئم (Alexander II) کی حکومت تھی جس کی شادی 1221ء میں ہنری سوئم کی ہمشیرہ شہزادی جون (Princess Joan) سے ہوئی۔

1422ء میں ہنری پنجم کا اکلوتا بیٹا ہنری ششم شاہ انگلستان اور ویلز کی حیثیت سے تخت نشین ہوا۔ اس کے زمانے میں فرانس کی ایک سترہ سالہ دیہاتی لڑکی ''جون آف آرک'' (Joan of Arc) منظر عام پر آئی۔ اس نے انگریزی فوج کے خلاف، جس نے فرانس کے شہر اورلیاں (Orleaus) کا محاصرہ کیا ہوا تھا، فرانسیسی فوج کی رہنمائی کی اور 8 مئی 1429ء کو چار ہزار کے ایک لشکر کے ساتھ انگریزی فوج کو شکست دے کر شہر کو آزاد کروایا۔ 1431ء میں جون آف آرک انگریزوں کے ہاتھ آ گئی اور انہوں نے اسے چڑیل قرار دے کر 30 مئی 1431ء کو زندہ آگ میں ڈال کر جلا دیا۔

ہنری ششم مذہب سے بہت لگاؤ رکھتا تھا نیز تعلیم کو فروغ دینے اور عمارات بنانے کا بہت دلدادہ تھا۔ اس نے ایٹن کالج (Eton College) اور کیمبرج کے مشہور کنگز کالج۔ (Kings College) کی بنیاد رکھی۔ اسی کے زمانے میں 1453ء میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کے درمیان صد سالہ جنگ کا خاتمہ ہوا اور انگریزوں کو فرانس سے نکلنا پڑا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70168 میں صبیحہ سعید

زوجہ خالد احمد سعید قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع لندن مالیتی -/250000 پونڈ کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/164000 پونڈ ہے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/3600 پونڈ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3690 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ سعید گواہ شد نمبر 1 خالد سعید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اخلاق احمد انجم

مسل نمبر 70169 میں ارشاد بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے دس تولے مالیتی -/1150 پونڈ (2) حق مہر -/50 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/120 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد بٹ

مسل نمبر 70170 میں درشہوار بھٹی

زوجہ Subhu Nasar Mubarak Shams قوم...... پیشہ...... عمر 21 سال بیعت...... ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درشہوار بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک بھٹی

مسل نمبر 70171 میں سیدہ طلعت احمد

زوجہ سید نصیر احمد قوم...... پیشہ...... عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/5601 پونڈ (2) زمین 10 مرلے واقع سرگودھا مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ طلعت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد صالح ناصر

مسل نمبر 70172 میں نصرت جہاں

زوجہ چوہدری رشید احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1100 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 70173 میں امتہ الواسع

زوجہ نسیم احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/600 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الواسع۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)

مسل نمبر 70174 میں ساجدہ سعید

زوجہ سعید احمد آفند قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-4-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1440 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد معظم قریشی ولد محمد مکرم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد آفند خاوند موصیہ

مسل نمبر 70175 میں عطیہ اے محمود

زوجہ شاہد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے مالیتی -/1000 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ اے محمود۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 انس اے بٹ ولد محمد یوسف بٹ

مسل نمبر 70176 میں

Zafir Mahmood Malik

ولد میجر (ر) محمود احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zafir Mahmood Malik۔ گواہ شد نمبر 1 میجر (ر) محمود احمد والد موصی وصیت نمبر 22853۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن طاہر وصیت نمبر 22936

مسل نمبر 70177 میں قیصر اقبال ہاشمی

ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر اقبال ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مشہود احمد ولد چوہدری عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید

مسل نمبر 70178 میں رانا سعید احمد خاں

ولد رانا سعادت احمد خاں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/865 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا سعید احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ہارون بابر ولد ملک محمد یعقوب (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عامر جمشید وصیت نمبر 25570

مسل نمبر 70179 میں امۃ اللطیف نازیہ

زوجہ ظریف احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً۔/500 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ اللطیف نازیہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظریف احمد ولد محمد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا ظفر محمود

مسل نمبر 70180 میں مرغوب احمد خان

ولد محمد حسن آسان قوم پٹھان پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی۔/400000 پونڈ کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/721 پونڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرغوب احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد خان ولد محمد یامین ندیم خان

مسل نمبر 70181 میں یوسف آفتاب

ولد رفیق احمد قوم ...... پیشہ فارماسسٹ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یوسف آفتاب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر ورک ولد حاکم علی۔ گواہ شد نمبر 2 فتح الحق ولد خلیل الحق

مسل نمبر 70182 میں مبشر احمد خان

ولد عبدالرحمٰن قوم افغان پیشہ فارغ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/240 پونڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالصمد خان ولد عبدالمجید خان۔ گواہ شد نمبر 2 اختر احمد قریشی ولد عبدالحمید قریشی

مسل نمبر 70183 میں محمد عامر عمر

ولد شریف پرویز قوم اعوان پیشہ ٹیچر I.T عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 پونڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر عمر۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان الحق ولد انوار الحق گواہ شد نمبر 2 ایچ مبارک احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 70184 میں منزہ احمد

زوجہ مسرور احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ۔/15000 پونڈ (2) طلائی زیور مالیتی۔/2050 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/250 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہ ولد محمد اقبال شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ساہی وصیت نمبر 18824

مسل نمبر 70185 میں عطاء الرحمٰن خالد

ولد مبشرا ے خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/30 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرحمٰن خالد۔ گواہ شد نمبر 1 A.Khalid۔ گواہ شد نمبر 2 Z.A.Khalid

مسل نمبر 70186 میں ناصیہ سجاد

زوجہ محمد سجاد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم۔/800000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی۔/600 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ۔/130 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصیہ سجاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سجاد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار عابد ولد عبیدالرحمٰن ارشد

مسل نمبر 70187 میں عبدالقدیر لودھی

ولد عبدالکریم لودھی (مرحوم) قوم لودھی پیشہ کاروبار عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1200 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر لودھی۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رخسانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 3 نبیلہ احمد

مسل نمبر 70188 میں رضوانہ محمود

زوجہ بشیر احمد محمود قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی۔/2000 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند۔/5000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد محمود وصیت نمبر 17294

مسل نمبر 70189 میں عفت مبشر

زوجہ محمود مبشر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی 1500/- پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند 2000/- پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف سمیع ولد عبدالسمیع

مسل نمبر 70190 میں سیدہ تزئین غزالہ

زوجہ سید ابرار شاہ تجمل قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1995ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً 20000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ تزئین غزالہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید ابرار شاہ تجمل۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ

مسل نمبر 70191 میں منصورہ حیدر منیب

زوجہ میجر منیب احمد قوم سید پیشہ ٹیوٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی 235000/- پونڈ (2) جائیداد واقع بلغاریہ مالیتی 7800/- پونڈ (3) جیولری مالیتی 400/- پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ حیدر منیب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد طاہر ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد جاوید ولد صوفی نذیر احمد

مسل نمبر 70192 میں امتہ الجمیل احمد

زوجہ شاہد احمد معین احمد قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً 1500/- پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد راجپوت۔ گواہ شد نمبر 2 G.Rahmani

مسل نمبر 70193 میں فرزانہ احمد

زوجہ فضل احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 تولے اندازاً مالیتی 8000/- پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 70194 میں Zubaria Kamran

زوجہ کامران رشید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 248.41/- پونڈ ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zubaria Kamran۔ گواہ شد نمبر 1 توحید الحق ولد انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 2 خرم جاوید باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 70195 میں شاہدہ رحمٰن

زوجہ خلیل رحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 1000/- پونڈ (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی 250/- پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت خورد و نوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل رحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد

مسل نمبر 70196 میں خدیجہ فرید

زوجہ فرید احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی 1300/- پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند 400/- پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ فرید۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70197 میں مبارک احمد

ولد حسین دین قوم کھوکھر پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی 300000/- پونڈ (2) نقد رقم 20000/- پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 900/- پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری غلام بسراء ولد چوہدری غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر ولد ڈاکٹر غلام محمد

مسل نمبر 70198 میں مبارکہ خالد

زوجہ مبشر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 700 گرام مالیتی 5600/- پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ 3000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 304/- پونڈ ماہوار بصورت Child Benifit مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر اے حفیظ خان وصیت نمبر 25500۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ناصر وصیت نمبر 27453

مسل نمبر 70199 میں

(Shamaila)Petra Ahmad Nagi

زوجہ نعیم احمد ناگی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1981ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 127 گرام مالیتی -/840 پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ (Shamaila)Petra Ahmad Nagi گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناگی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 B.A.Pir ولد پیر ہارون الرشید

مسل نمبر 70200 میں

Ibrahim Tawiah Ahmad Twunasi

ولد Mohammad Ahmad Twunasi قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Tawiah Ahmad Twunasi۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Yartey

مسل نمبر 70201 میں مبشرہ مشہود

زوجہ مشہود احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ مشہود۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 70202 میں رفعت برکات

زوجہ برکات احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 800-11 گرام مالیتی -/14188 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (3) وراثتی 7 مرلہ مکان نزد ماڈل ٹاؤن لاہور میں بیوہ کا 1/8 حصہ نکال کر بقیہ میں 1/11 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت برکات۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خان ولد محمود احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وارث ولد حسن محمد

مسل نمبر 70203 میں آصفہ صدیقہ

بنت لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد محمد یحیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد وصیت نمبر 51013

مسل نمبر 70204 میں نسیم اختر

زوجہ خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد برکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 70205 میں خبیر البشریٰ

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/93502 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خبیر البشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد برکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ظہور احمد ولد مرزا غلام احمد

مسل نمبر 70206 میں آصفہ سلیم

بنت سلیم احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد سلیم احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد رانا والد موصیہ

مسل نمبر 70207 میں شگفتہ عقیل

زوجہ عقیل احمد طاہر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 گرام اندازاً مالیتی -/78000 روپے (2) جمع رقم قومی بچت -/100000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (4) ترکہ والد مرحوم بصورت مکانات واقع راولپنڈی جس کا کیس دارالقضاء میں چل رہا ہے کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت منافع تقریباً مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ عقیل۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد طاہر خاوند موصیہ وصیت نمبر 19792۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 70208 میں نجمہ کوثر

زوجہ زاہد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 041-65 گرام مالیتی -/74145 روپے (2) حق مہر -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 نصیب احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 70209 میں نگہت پروین

زوجہ اسداللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 118.400 گرام مالیتی -/143264 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/36000 روپے (3) ترکہ والد مکان واقع دارالیمن شرقی ربوہ میں 1/15 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ وصیت نمبر 13241۔ گواہ شد نمبر 2 اسداللہ وصیت نمبر 39104

مسل نمبر 70210 میں شائستہ کریم

بنت مرزا کریم الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا کریم الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر الدین ولد کریم الدین

مسل نمبر 70211 میں زاہدہ پروین

زوجہ رشید علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 720-26 گرام مالیتی -/32617 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور بابر ولد میاں عبدالحق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد صادق ولد راجہ صنوبر خان

مسل نمبر 70212 میں محمد ارشد فاروق

ولد چوہدری سربلند خاں (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20560۔ گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16251

(بقیہ صفحہ 12)

کہا کہ سپریم کورٹ نے جنرل مشرف کے مارشل لاء کو تین سال کیلئے ویلیڈیٹ کر دیا اور اس پر عدلیہ کو ہی ذمہ دار کیوں ٹھہرایا جاتا ہے۔ اس میں سیاستدان اور عوام بھی ذمہ دار ہیں۔ تیرہ رکنی فل کورٹ کے سربراہ جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے کی جانب سے یہ ریمارکس اس وقت آئے جب چیف جسٹس کے وکیل چودھری اعتزاز احسن جسٹس منیر کے اس فیصلے کا حوالہ دے رہے تھے جس میں انہوں نے ایک فوجی حکومت کو جائز قرار دیا تھا۔

پاکستان ہمارے باشندوں کی سلامتی یقینی بنائے چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے جامعہ حفصہ کی طالبات کی طرف سے مساج سنٹر سے 7 چینی باشندوں کے اغواء کئے جانے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو چاہئے کہ وہ اپنے ملک میں چینی باشندوں کی سلامتی کو یقینی بنائے اور کوشش کرے کہ آئندہ اس قسم کے واقعات رونما نہ ہوں تاکہ چین کے عوام پاکستان کا سفر یا وہاں کاروبار کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

سارا سال آندھی اور طوفان آتے رہیں گے محکمہ موسمیات کے ڈی جی چودھری قمر الزمان' ڈائریکٹر غلام قادر ملک اور میٹر یالوجسٹ محمد علیم الحسن نے لاہور کے ایک مقامی اخبار کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ مون سون کی باقاعدہ آغاز 29 جون سے ہوگا۔ خلیج بنگال میں ہوا کا کم دباؤ ہونے کے باعث یہ ہوائیں بھارت سے نکل کر بحیرہ عرب میں داخل ہو چکی ہیں۔ اس کے باعث زیریں سندھ اور جنوبی بلوچستان میں شدت کے ساتھ بارشیں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال موسموں کی شدت کے باعث آندھیاں اور طوفان آئیں گے اور دریاؤں میں طغیانی رہے گی۔ اس سال وسطی پنجاب اور جنوبی بلوچستان میں پچھلے سالوں کی نسبت بارشیں زیادہ ہوں گی۔

تعلیم کی نئی سکیموں کیلئے بجٹ مالی سال 08-2007ء کے دوران سالانہ ترقی پروگرام کے تحت محکمہ تعلیم کی 358 ترقیاتی سکیموں پر 18۔ ارب 42 کروڑ 40 لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اس پروگرام کے تحت 333 جاری سکیموں پر 8۔ ارب 95 کروڑ روپے جبکہ 25 نئی سکیموں پر 9۔ ارب 46 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم نے کہا کہ اس سال محکمہ تعلیم کے ترقیاتی پروگرام کیلئے بھاری رقوم فراہم کی گئی ہیں۔

قومی بچت سکیموں کے شرح منافع میں اضافے کا اعلان وفاقی حکومت نے قومی بچت سکیموں پر نظر ثانی کرتے ہوئے ان کی شرح منافع میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹ پر شرح منافع 10 سے بڑھا کر 10.15 سپیشل سیونگز سرٹیفکیٹس، اکاؤنٹ پر 9.17 سے بڑھا کر 9.25، ریگولر انکم سرٹیفکیٹس پر 9.24 سے بڑھا کر 9.54، پنشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ، بہبود اکاؤنٹ پر 11.52 سے بڑھا کر 11.64، سیونگز اکاؤنٹ پر شرح منافع 6 سے بڑھا کر 6.50 کر دی گئی ہے۔ 07-2006ء کا سابقہ ہدف 14۔ ارب مقرر کیا گیا تھا جسے بعد میں بڑھا کر 50۔ ارب کر دیا گیا۔ مئی 2007ء کے اختتام تک 55۔ ارب روپے کی سرمایہ کاری حاصل کی گئی ہے جو کہ ہدف سے 10 فیصد سے زائد ہے۔

روس یکم جولائی کو جرمن سیٹلائٹ خلاء میں بھیجے گا روس یکم جولائی کو جرمن خلائی سیٹلائٹ کو خلاء میں بھیجے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق روس یکم جولائی کو جرمنی کی دوسری خلائی سیٹلائٹ لانچ کرے گا۔ جس کا نام ایس اے آر لوپ سیٹلائٹ ہے۔ یہ سیٹلائٹ ارکنسک کے خلاء میں بھیجی جائے گی تاہم اس سے قبل 19 دسمبر 2006ء میں بھی اسی جگہ سے ایک جرمن سیٹلائٹ کامیابی کے ساتھ خلاء میں بھیجی گئی تھی۔

خواتین میں پھیپھڑوں کی بیماری شدت اختیار کر رہی ہے خواتین کی بڑی اکثریت اس بیماری کے بارے میں نہیں جانتی۔ موجودہ صورتحال برقرار رہی تو یہ خواتین کی اموات کے حوالے سے چوتھی بڑی مہلک بیماری کی شکل اختیار کر لے گی۔ تمباکو نوشی کرنے والی خواتین میں اس بیماری میں مبتلا ہونے کا خطرہ عام خواتین کی نسبت 13 فیصد بڑھ جاتا ہے۔

ٹی بی کے جراثیم برتنوں، بستروں اور کپڑوں کے ذریعہ بھی پھیلتے ہیں تپ دق کے جراثیم تھوک، بلغم، سانس کے ذریعے مریض سے صحت مند افراد کو منتقل ہوتے ہیں۔ یہ جراثیم خوراک، برتن، بستر اور کپڑوں کے ذریعے یا براہ راست ایک سے دوسرے جسم تک پہنچ کر بیماری کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ تپ دق کے مریضوں میں زیادہ تر پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں۔

فرانس کا فلسفی۔ روسو

فرانس کا مشہور فلسفی اور انشاء پرداز روسو 28 جون 1712ء کو جنیوا، سوئٹزرلینڈ میں پیدا ہوا وہ اپنی تھیوری معاہدہ عمرانی (Social Contract) کی وجہ سے مشہور ہے۔ جس کا آغاز اس مشہور فقرے سے ہوتا ہے۔

''انسان آزاد پیدا ہوتا ہے۔ لیکن ہر جگہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے''۔ روسو نے جوانی میں وطن کو خیرباد کہا اور آوارہ گردی اختیار کی ایک معزز خاتون Mme Louise Eleonore De Warens کی سرپرستی میں موسیقی، فلسفے اور سیاسیات کی تعلیم حاصل کی۔ 1760ء میں ایک مضمون ''سائنس اور آرٹ کا اثر اخلاق پر'' لکھا۔ یہ مضمون بہت مشہور ہوا۔ دوسرے سال ایک ناول Emile لکھا۔ جس میں تعلیم کے اصولوں اور طریقوں سے بحث کی۔

1762ء میں اپنی مشہور ترین کتاب ''سوشل کونٹریکٹ'' تحریر کی جس میں اس نے ایک مثالی حکومت کا خاکہ پیش کیا اور کہا کہ حکومت وقت کو حکمرانی کا حق اسی صورت میں پہنچتا ہے۔ جب وہ عوام کو معاشی تحفظ اور جسمانی تحفظ بہم پہنچائے۔ انگریزوں کا دعویٰ ہے کہ روسو سے پیشتر یہ نظریات ہابس اور لاک نے اپنی تحریروں میں پیش کئے ہیں۔ مگر اس سے وہ بھی اتفاق کرتے ہیں کہ دلائل کے پیش کرنے میں جو زور بیان روسو نے پیش کیا ہے وہ کوئی اور پیش نہیں کر سکا۔

روسو کے نظریات سے اہل فرانس میں آزادی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی جو بالآخر انقلاب فرانس پر منتج ہوئی۔ اسی لئے روسو کی Social Contract کا انقلاب فرانس کی انجیل بھی کہا جاتا ہے۔ روسو نے 2 جولائی 1778ء کو وفات پائی تھی۔

خبریں

سمندری طوفان بلوچستان کے ساحلی علاقوں سے ٹکرا گیا

سمندری طوفان ''یمائن'' بلوچستان کے ساحلی علاقوں سے 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹکرا گیا جس سے 10 افراد ہلاک اور متعدد مکانات تباہ ہوگئے۔ طوفان سے ماہی گیروں کی کشتیاں ڈوب گئیں جبکہ درجنوں افراد سمیت ماہی گیروں کی کئی کشتیاں لاپتہ ہوگئیں۔ گوادر میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی اور بلوچستان کے ساحلوں سے 90 فیصد شہریوں کو دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا۔

قبائلی غیر ملکیوں کو نکالنے میں حکومت کی مدد کریں

صدر جنرل پرویز مشرف نے قبائلیوں سے کہا ہے کہ وہ غیر ملکیوں کو نکال باہر کرنے اور علاقے کو ترقی دینے میں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کر کے اپنی مشکلات کو ختم کریں اور اس موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ صدر پرویز نے کہا کہ پاک افغان گرینڈ جرگے میں قبائلیوں سمیت زندگی کے تمام طبقوں کو نمائندگی دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پچھلے 28 برسوں سے ان غیر ملکیوں کو مہمان کے طور پر اپنے پاس رکھا ہوا ہے لیکن اب یہ لوگ ہماری یکجہتی اور امن کیلئے خطرہ بن گئے ہیں۔

نظام شمسی سے باہر انوکھی نئی جڑواں دنیا کی دریافت

سائنسدانوں نے نظام شمسی سے باہر ایسی جڑواں دنیائیں دریافت کی ہیں جو نہ سیارے ہیں اور نہ ہی ستارے۔ کچھ ماہرین کے نزدیک یہ پلینامو ہیں جو کسی ستارے سے منسلک نہیں ہوتے۔ یہ پہلی جوڑی ہے جو کسی ستارے کے گرد گھومنے کی بجائے ایک دوسرے کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ ان دونوں اجرام فلکی کا انفرادی حجم سورج کے حجم کے تقریباً ایک فیصد کے برابر ہے۔ ان کا درجہ حرارت بہت کم ہے یہ دونوں دنیائیں ایک دوسرے سے سورج اور پلوٹو کی دوری کے مقابلے میں 6 گنا زیادہ دور ہیں۔

سپیکر قومی اسمبلی کے دفتر میں آگ لگ گئی

پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد سے قومی اسمبلی کے سپیکر چودھری امیر حسین کے چیمبر آفس میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ نجی ٹی وی چینل کے مطابق آگ پر قابو پانے کی کوششیں فوری طور پر شروع کر دی گئیں اور پارلیمنٹ ہاؤس کے اطراف سیکیورٹی کو الرٹ کر دیا گیا نقصان کی تفصیلات کا فی الحال اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔

ذاتی مفاد کی قربانی نہ دی گئی تو ادارے برباد ہوتے رہیں گے

جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے کا کہنا ہے کہ جب تک ذاتی مفاد کی قربانی نہیں دی جاتی ادارے برباد ہوتے رہیں گے۔ انہوں نے

(بقیہ صفحہ 11 پر)

ربوہ میں طلوع و غروب 28 جون

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

BETA ® PIPES
042-5880151-5757238

الشفیق ہومیو کلینک اینڈ سٹور
تمام امراض کا مکمل ہومیو پیتھک علاج
دارالفتوح شرقی لنک روڈ ربوہ: 0333-6702158

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

C.P.L 29-FD